امام کعبہ سے خصوصی ملاقات

امام کعبہ شیخ خالد الغامدی کی پاکستان آمد پر سعودی سفارتخانے کی طرف سے دیئے گئے عشائیے میں مولانا مدظلہ نے خصوصی ملاقات کی۔اس موقع پر راقم الحروف کے علاوہ دیگر اہم مذہبی اور سیاسی قیادت بھی موجود تھی۔

دارالعلوم کی تاریخی اور قدیم جامع مسجد کی شہادت اور نئی جامع مسجد کی تعمیر

دارالعلوم حقانیہ کی نئی جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ کا کام زوروشور سے جاری ہے،الحمدللہ تہہ خانے کی اکثریتی حصے کی چھت (دس ہزار سکوائر فٹ) مکمل ہونے کو ہے ،اب مزید توسیع کیلئے دارالعلوم کی قدیم تاریخی مسجد کو شہید کرنے اور اُسے نئی مسجد میں ضم کرنے کا وقت آ گیا ہے۔لہٰذا چھٹیوں سے فائدہ لیتے ہوئے اِسے شہید کرنے کا کام شروع کیا گیا ہے۔۲۲ مئی ۲۰۱۵ء بروز جمعۃ المبارک کو اس تاریخی اور خوبصورت ترین مسجد میں آخری نماز جمعہ کا خطبہ شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب،خطیب مسجد ہذا نے پڑھایا۔علاقہ بھر کے سینکڑوں افراد نے مختصر اطلاع پر نماز جمعہ میں شرکت کی۔اس موقع پر شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب کی حالت دیدنی تھی،آپ اس موقع پر بار بار مسجد کی جدائی میں آبدیدہ ہوتے رہے،دیگر اساتذہ اور شرکاء بھی انتہائی مغموم تھے،بعد میں نماز جمعہ کے بعد شیخ الحدیث بانی دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا عبدالحقؒ کے طریقہ کار کے مطابق شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب ،شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب (دیر باباجی)،حضرت مولانا خیر البشر صاحب اور دیگر اہم اساتذہ ومشائخ نے ایک ایک کدال سے اس کا آغاز کیا۔یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسجد کے وسیع وعریض تاریخی ہال میں جو فرش پر بنی صفیں ومصلے جو ڈیزائن کئے گئے تھے انہیں مولانا راشد الحق کی تجویز اور کوششوں سے الحمدللہ محفوظ بنالیا گیا ہے،تقریباً ۴۵۰ کے قریب یہ مصلے ہیں۔انہیں جدید ترین آلات وکٹرز کی مدد سے جناب مسعود صاحب و جناب طارق صاحب کی معاونت سے کاٹ کر کامیابی کے ساتھ منتقل کردیا گیا ہے جو نئی مسجد کے تہہ خانے میں دوبارہ قابل استعمال کی جائیں گی،دراصل ادارے کا مقصد یہ ہے کہ ساٹھ سال قبل جن لوگوں نے صدقہ جاریہ کے طور پر مسجد میں حصہ ڈالا تھا ان کا حصہ اور ثواب مستقبل میں بھی برقرار رکھا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ مسجد کا سیمنٹ وچپس سے بنا تاریخی منبر بھی کامیابی کے ساتھ کاٹ کر محفوظ کردیا گیا ہے۔اِسی منبر پر ساٹھ برس ملکی و بین الاقوامی اساتذہ ومشائخ وعلمائے کرام وسیاسی زعماء ملت نے دعوت وتبلیغ وارشاد کا کام کیا ہے۔حضرت